بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ بدھ ۲ رجب ۱۴۰۳ھ ۱۱ ہجرت ۱۳۶۲ ہش ۱۱ مئی ۱۹۸۳ء نمبر ۱۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

— ربوہ ۱۰ ہجرت مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اب قدرے بہتر ہے اگرچہ کمزوری جاری ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

• ۲۴ اپریل ۸۳ء کو ایک بجے بعد دوپہر محترم چوہدری عبداللطیف خان صاحب کاٹھگڑھی آڈیٹر تحریک جدید انجمن احمدیہ نے اپنے بیٹے عزیزم عبدالحمید خاں صاحب مربی سلسلہ کے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام فرمایا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ محترم صوفی غلام محمد صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے علاوہ وکلاء تحریک جدید ناظران صدر انجمن احمدیہ مبلغین کرام سلسلہ احمدیہ کے کارکنان اور اہالیان ربوہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ خورد و نوش کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رشتہ کے مبارک ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی عزیزم عبدالحمید خاں صاحب سلمہ اللہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ شہناز شریف صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد شریف صاحب وسن کے ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر کا اعلان محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے ۷ نومبر ۸۲ء کو مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا تھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

لاہور میں

جلسہ یومِ خلافت

مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں جلسہ یومِ خلافت مورخہ ۲۷ مئی بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ منعقد ہوگا۔ جس میں سلسلہ کے جید علماء خطاب فرمائیں گے۔ ملک عبداللطیف شکوہی (سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ لاہور)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہمارے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت سے بڑھکر اور کوئی شہادت نہیں

ہم جنگل کے سانپوں اور درندوں سے صلح کر سکتے ہیں مگر نبی کریمؐ کی اہانت کرنیوالوں سے صلح نہیں کر سکتے

"ہمارے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت سے اور کوئی بڑھکر شہادت نہیں۔ ہمارا تو اس بات کو سنکر بدن کانپ جاتا ہے کہ جب ایک شخص کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ پیش کیا جائے تو وہ اس کو قبول نہیں کرتا اور دوسری طرف بھٹکتا پھرتا ہے۔"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۲۱)

"مسلمان وہ قوم ہے جو اپنے نبی کریمؐ کی عزت کے لیے جان دیتے ہیں اور وہ اس بے عزتی سے مرنا بہتر سمجھتے ہیں کہ ایسے شخصوں سے دلی صفائی کریں اور ان کے دوست بن جائیں جن کا کام دن رات یہ ہے کہ وہ ان کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں اور اپنے رسالوں اور کتابوں اور اشتہاروں میں نہایت توہین سے ان کا نام لیتے ہیں اور نہایت گندے الفاظ سے ان کو یاد کرتے ہیں۔ آپ یاد رکھیں کہ ایسے لوگ اپنی قوم کے بھی خیر خواہ نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ ان کی راہ میں کانٹے بوتے ہیں اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر ہم جنگل کے سانپوں اور بیابانوں کے درندوں سے صلح کر لیں تو یہ ممکن ہے مگر ہم ایسے لوگوں سے صلح نہیں کر سکتے جو خدا کے پاک نبیوں کی شان میں بدگوئی سے باز نہیں آتے وہ سمجھتے ہیں کہ گالی اور بدزبانی میں ہی فتح ہے مگر ہر ایک فتح آسمان سے آتی ہے۔"

(مضمون جلسہ لاہور منسلکہ چشمہ معرفت صفحہ ۱۴)

"اس قدر بدگوئی اور اہانت و دشنام دہی کی کتابیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں چھاپی گئیں اور شائع کی گئیں کہ جن کے سننے سے بدن پر لرزہ پڑتا ہے اور دل رو رو کر یہ گواہی دیتا ہے کہ اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا۔ اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریم کی کی گئی دکھا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۱-۵۲)

سیرالیون میں چودہ اساتذہ کا قبول احمدیت

سیرالیون سے قائمقام امیر و انچارج مشنری مکرم خلیل احمد صاحب مبشر نے چودہ اساتذہ کے فارم بیعت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائے تو حضور نے فرمایا۔ "الحمد للہ" سب تعریفیں ہمارے خدا ہی کے لئے ہیں۔ جو دلوں میں تغیر پیدا کر رہا ہے اور ہماری معمولی کوششوں کو بارآور فرما رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ان چودہ اساتذہ میں سے تیرہ مرد اور ایک خاتون ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

1- MR. M. E. JESUS 2- MR. M. LAMIN JUROY.
3- MR. M. KRIFALLAH 4- MR. LAMIN SANKAH.
5- MR. KISSAKAMA SESAY 6- MR SANTIGIC MARLAL SANKAH. 7. MR THAIMU YILLAH. 8- MR. JSHATU KAMARA. 9- MRS. M' BALU KARGBO. 10- PA. ALIMAMY SILLAH. 11- PA. LAMINA KAMARA
12- MR SINEN KAMARA 13- MR. LAMINA FEIKA
14- MR. SAIDU YOM KAMARA

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ رجب ۱۴۰۳ھ
۱۱ ہجرت ۱۳۶۲ ہش

پیغامِ حق کی اشاعت میں عملی نمونہ کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے سورۃ المائدہ میں اس امر کا ذکر کیا ہے کہ جب کافروں سے یہ کہا جاتا ہے کہ اس ہدایت کو قبول کرو جسے اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا ہے تو وہ یہ کہہ کر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں کہ ہمارے لئے وہی مسلک کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آباء و اجداد کو پایا۔ اس صورتِ حال کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ ہدایت کی ہے کہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ (المائدہ آیت ۱۰۶)

اے مومنو! تم اپنی اصلاح کی فکر کرو یعنی احکامِ الٰہی پر سختی سے قائم رہو۔ جب تم ہدایت پا جاؤ تو کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

ہر چند کہ اس آیت میں مومنوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ اس حال میں کہ دوسرے لوگ تمہاری بات سننے کے لئے تیار نہ ہوں تم اپنے آپ کو ہدایت کی راہ پر مضبوطی سے قائم رکھو۔ اور اپنی اصلاح میں لگے رہو لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم دوسروں کو حق کی طرف دعوت دینے سے دستکش ہو جاؤ بلکہ اس آیت میں مومنوں کو یہ باور کرایا گیا ہے کہ جس طرح تمہارے حق پر مضبوطی سے قائم ہونے کے نتیجہ میں دوسروں کی گمراہی تمہیں متاثر نہیں کر سکے گی۔ اسی طرح تمہارے خود ہدایت پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں تم میں ایسی کشش پیدا ہوگی کہ دوسرے تمہاری بات کا اثر قبول کئے بغیر نہ رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ العصر میں یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ایسے زمانہ میں جب نوعِ انسانی گمراہی میں مبتلا ہونے کی وجہ سے سراسر خسارہ کمانے میں مصروف ہو تو مومنوں کا فرض یہ ہے کہ وہ ایک تو ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ بجا لائیں۔ دوسرے ایمان اور اعمالِ صالحہ کے حسن اور کشش سے مزین ہونے کے بعد بڑے صبر و استقلال کے ساتھ دوسروں کو حق کی طرف بلاتے چلے جائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ان کا یہ صبر و استقلال اور حق کی طرف دوسروں کو بلانے میں مداومت کا مظاہرہ بالآخر اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گا۔ ایسے مومن نہ صرف یہ کہ خود خسارہ پانے سے محفوظ رہیں گے بلکہ دوسروں کو بھی خسارہ پانے سے بچانے کا موجب ہوں گے۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

(العصر آیات ۲ تا ۴)

یعنی میں ایسے زمانہ کو گواہ کے طور پر پیش کرتا ہوں (جس میں) انسان (گمراہی میں مگن رہ کر) گھاٹے کا سودا کر رہا ہے لیکن وہ لوگ گھاٹے میں نہیں ہیں جو صداقت پر قائم رہنے کی ایک دوسرے کو تلقین کرتے ہیں اور پیش آمدہ مشکلات پر صبر سے کام لینے کی ایک دوسرے کو تلقین کرتے ہیں۔

اس میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جو لوگ احکامِ الٰہی پر عمل پیرا ہو کر کمالِ صبر و استقامت سے دوسروں کو صداقت قبول کرنے اور اس پر قائم رہنے کی تلقین کرتے ہیں وہ کبھی گھاٹے میں نہیں رہتے ان کا نمونہ اور ان کی تبلیغ دوسروں کو قبولِ حق کی نعمت سے سرفراز کرنے پر منتج ہو کر رہتی ہے وہ نہ صرف یہ کہ خود خسارہ سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی خسارہ سے بچانے کا وسیلہ بنتے ہیں۔ یہی مضمون سورۃ المائدہ کی آیت ۱۰۶ میں جسے ہم مضمون کے شروع میں درج کر چکے ہیں بیان ہوا ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ میں اللہ تعالیٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اے مومنو! اگر تم اپنی اصلاح کر کے اور اپنے وجودوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کر کے دوسروں کو حق کی طرف بلاؤ گے اور صبر و استقلال کا عدیم النظیر نمونہ پیش کرو گے تو نہ صرف یہ کہ تم گمراہ لوگوں کا کوئی اثر قبول کرنے سے محفوظ ہو جاؤ گے بلکہ اپنا اثر ان پر ڈالنے اور انہیں راہِ ہدایت کی طرف لانے میں بالآخر کامیاب ہو جاؤ گے۔

اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ کی تفسیر کرتے ہوئے اس امر پر بہت زور دیا ہے کہ دوسروں کو اللہ کی طرف بلانے والوں کے لئے ازبس ضروری ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے جملہ احکام

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

ماسٹر عبدالحکیم صاحب ابڑو کی شہادت سے متاثر ہو کر

عجب دکھ بھرا سانحہ سن لیا ہے
تری موت کا واقعہ سن لیا ہے

تری زندگی صاف روشن نگیں تھی
کسی سے تری دشمنی بھی نہیں تھی

بجھا کیسے جیون کا روشن شرارا
تجھے کیسے لوگوں نے گھر جا کے مارا

کوئی دوش اس میں نہیں تھا تمہارا
بھلا جب ہو کیوں کچھ تو بولو خدارا

یہ پیٹری جمے ہونٹ کیا کہہ رہے ہیں
مظالم کی دکھ کی کتھا کہہ رہے ہیں

ترا نزع کے وقت بیٹے سے کہنا
"سدا احمدیت کے شیدائی رہنا

یہی ایک مسلک ہے دنیا میں سچا
نہیں کوئی دُر احمدیت سے اچھا"

جنوں کیسے کیسے دکھاتی ہے دنیا
خدا کو بھی کیوں بھول جاتی ہے دنیا

یہ انسان اب کیا سے کیا بن گئے ہیں
خودی بھول بیٹھے خدا بن گئے ہیں

جو بیتی ہے تجھ پر کوئی کم نہیں ہے
کوئی یہ نہ سمجھے ہمیں غم نہیں ہے

اے مردِ خدا پیکرِ اتقا سن
تو زندہ رہے گا شہید وفا سن!

تو ہم سے جدا ہے یہ باور کریں گے
عقیدت کے آنسو نچھاور کریں گے

نہایت ضروری یہ پیغام سن لو
یہ انمول موتی ہیں دامن میں چن لو

"خدا کی محبت میں مدہوش رہنا
مگر تم پہ لازم ہے خاموش رہنا

زمانے نے تم کو بہت دکھ دیئے ہیں
جو شانِ کریمی نے سب لکھ لئے ہیں

تمہیں تیر سینے پہ کھانے پڑیں گے
تمہیں اپنے سر بھی کٹانے پڑیں گے

مقدر میں لکھا ہے ہر ظلم سہنا
وگچھ بھی کریں تم کبھی کچھ نہ کہنا

ہمارے مقدر میں پہرے وفا کے
محافظ ہیں وہ ظلم و جور و جفا کے

سدا اپنے حکموں کا محکوم رکھے
ہمارا خدا ہم کو مظلوم رکھے

وہ اپنی محبت میں سرشار رکھے
سدا دیں کے کاموں میں ہشیار رکھے

نہ حرفِ شکایت کبھی آئے لب پر
کہ اب صبرِ ایوب لازم ہے سب پر"

کبھی ظلم کی شاخ پھلتی نہیں ہے
سدا آب پر آگ جلتی نہیں ہے

ہمی فتحِ اسلام کے ہیں مجاہد
ہے اس عزم کا خود خدا اپنا شاہد

سکڑ جائیں گے بحرِ ذخار سارے
کنارے قدم چوم لیں گے ہمارے

تلاطم کا ہم چیر ہی لیں گے سینہ
لگے گا کنارے ہمارا سفینہ

ہماری دعاؤں کا محور نرالا
سدا احمدیت کا ہو بول بالا

گزر جائیں گے دکھ بھرے یہ بھی دو دن
دکھائے گا زندہ خدا ہم کو وہ دن

(ثاقب نصیر ناظم فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کی چند جھلکیاں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں

تکلّف و بناوٹ کا ایک بھی نمونہ نہیں

نوٹ:۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تربیتی کلاس کے اختتامی اجلاس میں طلباء کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت اسوہ کو اپنی زندگیوں میں جاری کرنے کی تلقین فرمائی حضور نے فرمایا ــــ "اگر آپ سب لوگ آنحضورؐ کی زندگی کے رنگ میں رنگین ہو جائیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ دنیا کو بدل دیں گے ..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں اتنی عظمت ہے کہ جب کسی میں یہ سیرت جاری ہو جائے تو یہ ساری دنیا پر غالب آتی ہے۔" (الفضل ۹ فروری ۱۹۸۳ء)

ذیل میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کی معرکۃ الآراء کتاب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک اقتباس ہدیۂ قارئین ہے یہ قیمتی کتاب نایاب تھی اب فضل عمر فاؤنڈیشن نے یہ کتاب حال ہی میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ دوبارہ شائع کی ہے۔ (ادارہ)

(از مفاضات سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ)

سادگی ایک نعمت ہے

اس زمانہ میں لوگ عام طور پر تکلف کی عادت میں بہت مبتلا ہیں۔ اور اس زمانہ کی خصوصیت نہیں جو قوم ترقی کرلے اس میں تکلف اپنا دخل کر لیتا ہے۔ دولت اور مال اور عزت کے ساتھ ساتھ تکلف بھی ضرور آموجود ہوتا ہے اور بڑے آدمیوں کو کچھ نہ کچھ تکلف سے کام لینا پڑتا ہے لیکن مزا سادگی کی زندگی میں ہے وہ تکلف میں نہیں۔ اور گو تکلف ظاہر میں خوشنما معلوم ہو مگر اندر سے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ذوق نے کیا ہی خوب کہا ہے کہ ؎

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر
آرام سے ہیں وہ جو تکلف نہیں کرتے۔

تکلف کی وجہ سے لاکھوں گھرانے برباد ہو جاتے ہیں اور تصنع اور بناوٹ ہزاروں کی بربادی کا باعث ہو چکے ہیں مگر چونکہ لوگ سمجھتے ہیں کہ تکلف کے سوا ہماری عزت نہیں ہوتی برابر اس مرض میں مبتلا ہوتے چلے جاتے ہیں اور کچھ علاج نہیں کرتے۔ بادشاہ اور امراء یہ سمجھتے ہیں کہ اگر تکلف اور بناوٹ سے ہم اپنی خاص شان نہ بنائے رکھیں گے تو ماتحتوں میں بھی ہماری عزت نہ ہوگی اور اپنے ہم چشموں میں ذلیل ہوں گے۔ اس لیے بہت سے مواقع پر سادگی کو برطرف رکھ کر بناوٹ سے کام لیتے ہیں اور ہزاروں موقعوں پر اپنے مافی الضمیر کو کو بھی بیان نہیں کر سکتے۔ میں ایک مجلس میں شامل ہوا جہاں بہت سے بڑے بڑے لوگ جمع تھے جو اس وقت ہندوستان میں خاص شہرت رکھتے ہیں اور بعض ان میں سے لیڈران قوم کہلاتے ہیں ان میں سے کچھ ہندو تھے کچھ مسلمان۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو ایک بیرسٹر صاحب نے کہا کہ ایک مدت ہو گئی کہ تکلف کے ہاتھوں میں تکلیف اٹھا رہا ہوں۔ ہر وقت بناوٹ سے اپنے آپ کو سنجیدہ بنائے رکھنا پڑتا ہے اور بہت سی باتیں کرنے کو دل چاہتا ہے مگر تکلف مانع ہوتا ہے کیونکہ وہ شان قائم نہیں رہتی مگر اب میں بالکل تنگ آگیا ہوں۔ اس زندگی کا فائدہ کیا۔ ایک دوسرے صاحب بولے کہ بے شک میرا بھی یہی حال ہے اور میں تو اب اس زندگی کو جہنم کا نمونہ پاتا ہوں۔ پھر تو سب نے یہی اقرار کیا اور تجویز ہوئی کہ آج کی مجلس میں تکلف چھوڑ دیا جائے اور بے تکلفی سے آپس میں بات چیت کریں اور بناوٹ نزدیک نہ آئے۔

مگر خدا تعالیٰ انسان کو ایسی سادگی سے بچائے جو اس وقت ظاہر ہوئی۔ اسے دیکھ کر معلوم ہو سکتا تھا کہ آج دنیا کی کیا حالت ہے کیونکہ جس قوم کے لیڈر یہ نمونہ دکھا رہے تھے اس کے عوام نے کیا کمی رکھی ہوگی۔ کلام ایسا فحش کہ شریف آدمی سن نہ سکے۔ مذاق ایسا گندا کہ سلیم الفطرت انسان برداشت نہ کر سکے باتوں سے گزر کر ہاتھوں پر آگئے اور ایک دوسرے کے سر پر چپتیں بھی رسید ہونی شروع ہو گئیں۔ پھر کچھ میوہ کھا رہے تھے اسکی گٹھلیوں کی وہ بوچھاڑ شروع ہوئی کہ الامان میں نے تو سمجھا کہ اس گولہ باری میں میری خیر نہیں ایک کونہ میں ہٹ کر بیٹھ گیا۔ اور جب یہ سادگی ختم ہوئی تو میری جان میں جان آئی کہ آنکھ ناک سلامت رہے جو نمونہ سادگی اس مجلس کے ممبران نے دکھایا جو ہندو مسلمان دونوں قوموں میں سے تھے اس سے تو ان کے تکلف کو میں لوگوں کے لیے ہزار درجہ بہتر سمجھتا ہوں۔ مگر اس سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ وہ تکلف خود ان لوگوں کے لیے وبال جان ہو رہا تھا اور ہے۔ گھر وہ خوش نظر آتے ہیں مگر درحقیقت اپنی جھوٹی عظمت اور عزت قائم کرنے کے لیے لوگوں کے سامنے ایسے سنجیدہ بنے رہتے ہیں اور ایسے بنے ٹھنے رہتے ہیں کہ اپنے حقیقی جذبات کو چھپانے اور اپنے جسم کو حد سے زیادہ مشقت میں ڈالنے کی وجہ سے ان کے دل مردہ ہو گئے ہیں اور زندگی ان کے لیے تلخ ہو گئی ہے۔

امراء کے مقابلے میں دوسرا گروہ علماء اور صوفیاء کا ہے جو دین کے عماد اور ستون سمجھے جاتے ہیں یہ بھی تکلفات میں مبتلا ہیں اور انہیں بھی اپنی عزت کے قائم رکھنے کے لیے تکلف سے کام لینا پڑتا ہے۔ اپنی حال میں، اپنی گفتگو میں، اپنے اٹھنے بیٹھنے میں، اپنے پہننے میں، اپنے کھانے میں ہر بات میں تکلفات سے کام لیتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ اسی سے ہمارا تقدس ثابت ہوتا ہے۔ یہ مذہبی لیڈر خواہ کسی مذہب کے ہوں اس مرض میں مبتلا ہیں .....

میری اس بیان سے یہ غرض ہے کہ دنیا میں تکلف کا بہت دور دورہ ہے اور دینی اور دنیاوی دونوں قسم کے عظماء اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اور نہ صرف آج مبتلا ہوئے ہیں بلکہ دنیا میں یہ نقشہ ہمیشہ سے قائم ہے اور سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت ہو اور بہت کم لوگ اس بناوٹ سے بچ سکتے ہیں۔

ہمارے ہادی اور راہنما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو رحمۃ للعالمین ہو کر آئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو کل دنیا کے لیے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ اس لیے آپ نے ہمارے لیے جو نمونہ قائم کیا وہی سب سے درست اور اعلیٰ ہے اور اس قابل ہے کہ ہم اس کی نقل کریں۔ آپ نے اپنے طریق عمل سے ہمیں بتایا ہے کہ جذبات نفس جو پاک اور نیک ہیں ان کو دبانا تو کسی طرح جائز ہی نہیں بلکہ ان کو تو ابھارنا چاہیے۔ اور جو جذبات ایسے ہوں کہ ان سے گناہوں اور بدیوں کی طرف توجہ ہوتی ہو ان کا چھپانا نہیں بلکہ ان کا مارنا ضروری ہے۔ پس اگر تکلف سے بعض ایسی باتیں نہیں کرتے جن کا ذکر نا ہمارے دین اور دنیا کے لیے مفید تھا تو ہم غلط کار ہیں اور اگر وہ باتیں جن کا کرنا دین اسلام کی رو سے ہمارے لیے جائز ہے صرف تکلف اور بناوٹ سے نہیں کرتے ورنہ دراصل ان کے شائق ہیں تو یہ نفاق ہے۔ اور اگر لوگوں کی نظروں میں عزت و عظمت حاصل کرنے کیلئے رہنے آپ کو خاموش اور سنجیدہ بناتے ہیں تو یہ شرک ہے آنحضرتؐ کی زندگی میں ایسا ایک بھی نمونہ نہیں پایا جاتا جس سے معلوم ہو کہ آپؐ نے ان تینوں اغراض میں سے کسی کے لیے تکلف یا بناوٹ سے کام لیا بلکہ آپؐ کی زندگی نہایت سادہ اور صاف معلوم ہوتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ اپنی عزت کو لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں سمجھتے تھے بلکہ عزت و ذلت کا مالک خدا کو ہی سمجھتے تھے

جو لوگ دین کے پیشوا ہوتے ہیں انہیں یہ بہت خیال ہوتا ہے کہ ہماری عبادتیں اور ذکر دوسرے لوگوں سے زیادہ ہو اور خاص طور پر تصنع سے کام لیتے ہیں تا لوگ انہیں نہایت نیک سمجھیں۔ اگر مسلمان ہیں تو وضو میں خاص اہتمام کریں گے اور بہت دیر وضو کے اعضاء کو دھوتے رہیں گے اور وضوء کے قطروں سے پرہیز کریں گے سجدہ اور رکوع لمبے لمبے کریں۔ اپنی شکل سے خاص حالتِ خشوع و خضوع ظاہر کریں گے۔ اور خوب وظائف پڑھیں گے۔ مگر آنحضرتؐ باوجود اس کے کہ سب سے اتقا اور اورع تھے اور آپؐ کے برابر خشیت اللہ کوئی انسان پیدا نہیں کر سکتا۔ مگر باوجود اس کے آپؐ ان سب باتوں میں سادہ تھے۔ اور آپؐ کی زندگی بالکل تکلفات سے پاک تھی۔

ابی قتادہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا انی لاقوم فی الصلوٰۃ ارید ان اطول فیھا فاسمع بکاء الصبی فاتجوز فی صلاتی کراھیۃ ان اشق علی امہ۔

(بخاری جلد اوّل کتاب الاذان باب من اخف الصلوٰۃ عند بکاء الصبی)

یعنی میں بعض دفعہ نماز میں کھڑا ہوتا ہوں اور ارادہ کرتا ہوں کہ نماز کو لمبا کر دوں مگر کسی بچہ کے رونے کی آواز سن لیتا ہوں تو اپنی نماز کو اس خوف سے کہ کہیں میں بچہ کی ماں کو مشقت میں نہ ڈالوں نماز مختصر کر دیتا ہوں۔ کس سادگی سے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہم بچہ کی آواز سن کر نماز میں جلدی کر دیتے ہیں۔ آج کل کے صوفیاء تو ایسے قول کو شاید اپنی ہتک سمجھیں کیونکہ وہ تو اس بات کے اظہار میں اپنا فخر سمجھتے ہیں کہ ہم نماز میں ایسے مست ہوتے کہ کچھ خبر ہی نہیں رہی اور گو پاس ڈھول بھی بجتے رہیں تو ہمیں کچھ خیال نہیں آتا۔ مگر آنحضرتؐ ان تکلفات سے بری تھے آپؐ کی عظمت خدا کی دی ہوئی تھی نہ کہ انسانوں نے آپؐ کو معزز بنایا تھا۔ یہ خیال وہی کر سکتے ہیں جو انسانوں کو اپنا عزت دینے والا سمجھتے ہوں .....

حضرت ابن مسعود الانصاریؓ سے روایت ہے۔ قال کان رجل من الانصار یقال لہٗ ابو شعیب وکان لہٗ غلامٌ لحام فقال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصنع لی طعاماً ادعو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خامس خمسۃ فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خامس خمسۃ فتبعھما رجل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انک دعوتنا خامس خمسۃ وھذا رجل قد تبعنا فان شئت اذنت لہ وان شئت ترکتہ قال بل اذنت لہ۔

(بخاری جلد ۴ کتاب الاطعمۃ باب الرجل یتکلف الطعام لاخوانہ۔

آپ نے فرمایا کہ ایک شخص انصار میں تھا اس کا نام ابو شعیب تھا اور اس کا ایک غلام تھا جو قصائی کا پیشہ کرتا تھا۔ اسے اس نے حکم دیا کہ تو میرے لیے کھانا تیار کر کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار اور آدمیوں سمیت کھانے کیلئے بلاؤں گا۔ پھر اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کہلا بھیجا کہ حضورؐ کی اور چار اور آدمیوں کی دعوت ہے۔ جب آپؐ اس کے پاس چلے تو ایک اور شخص بھی ساتھ ہو گیا۔ جب آپؐ اس کے گھر پر پہنچے تو اس سے کہا کہ تم نے ہمیں پانچ آدمیوں کو بلوایا تھا اور یہ شخص بھی ہمارے ساتھ آ گیا ہے اب بتاؤ کہ اسے بھی اندر آنے کی اجازت ہے یا نہیں۔ اس نے کہا یا رسول اللہ اجازت ہے تو آپؐ اس کے سمیت اندر چلے گئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ کس طرح بے تکلفی سے معاملات کو پیش کر دیتے۔ شاید آپؐ کی جگہ کوئی اور ہوتا تو چپ ہی رہتا مگر آپؐ دنیا کے لیے نمونہ تھے اس لیے ہر بات میں جبتک خود عمل کر کے نہ دکھاتے ہمارے لیے مشکل ہوتی۔ آپؐ نے اپنے عمل سے بتا دیا کہ سادگی ہی انسان کے لیے مبارک ہے اور ظاہر کر دیا کہ آپؐ کی عزت تکلف یا بناوٹ سے نہیں تھی اور نہ آپؐ ظاہری خاموشی یا وقار سے بڑا بننا چاہتے تھے۔ بلکہ آپ کی عزت خدا کی طرف سے تھی۔

(سیرۃ النبی صفحہ ۹۲ تا صفحہ ۹۶)

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

پر عمل پیرا ہو کر اپنے اندر رَبُّنَا اللّٰہُ کہنے کی اہلیت پیدا کریں تاکہ ان کی آواز میں اثر پیدا ہو اور وہ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کی طرف لانے میں کامیاب ہو سکیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ (المائدہ آیت ۱۰۶) کے اصل مفہوم پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے نفسوں کی اصلاح کرو، پھر تم دوسروں کی اصلاح کے قابل ہو گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ پہلے اپنے آپ کو درست کیا جاوے۔ جب تک ہم خود اپنے اعمال سے خدا کو راضی نہیں کرتے دوسروں کو خدا کی رضا کی طرف بلانا عبث ہے جس شخص کے اندر خود روشنی اور نور نہیں وہ دوسروں کو کیا روشنی دے سکتا ہے۔ اور جو آپ ٹھوکریں کھا رہا ہے وہ دوسروں کو کیا سہارا دے سکتا ہے جو خود پاک نہیں وہ دوسروں کو کیا پاک کر سکتا ہے جو شخص محض زبان سے کام لیتا ہے وہ مذہب کو بچوں کا کھیل بناتا ہے ایسے مصلحوں سے بجائے اس کے کہ کوئی فائدہ پہنچے۔ ملک کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔۔۔۔ میں کہوں گا کہ جو شخص مصلح بننا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ پہلے خود اپنی اصلاح کرے۔ پہلے اپنے اندر روشنی پیدا کرے تو پھر دوسروں کو بھی اس سے روشنی پہنچ سکتی ہے۔ سورج کو دیکھ لو کہ پہلے خود روشنی حاصل کر کے روشن ہوا تو پھر دوسروں کو روشنی پہنچانے کے قابل ہوا۔ ایسا ہی چاند پہلے خود سورج سے روشنی حاصل کرتا ہے پھر دوسروں کو روشنی پہنچاتا ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۳ نمبر ۱۰ صفحہ ۳۵۰ و ۳۵۱)

علمی تحقیق کے لئے خدمات پیش کرنے والے احباب توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک برائے علمی تحقیق کے سلسلہ میں اندرون ملک جن احباب نے اپنی خدمات پیش کی ہیں انہیں فرداً فرداً مطلع کیا جا چکا ہے کہ وہ اپنی ذاتی یا قریبی لائبریری میں موجود مستشرقین کی کتب کی فہرست وکالت تصنیف کو بھجوائیں تا مقامی طور پر کتب کی دستیابی کے پیش نظر احباب کے مطالعہ کے لئے مناسب کتب کا انتخاب کیا جا سکے۔ جن احباب نے ابھی تک مطلوبہ فہرستیں نہیں بھجوائیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد فہرستیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

علمی تحقیق کے لئے خدمات پیش کرنے والے احباب کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ جب وہ مرکز سلسلہ میں آئیں تو دفتری اوقات میں وکالت تصنیف میں بھی تشریف لانے کی کوشش فرمائیں تا بالمشافہ ملاقات سے مفوضہ امور کے بارے میں باہم تبادلہ خیال کا موقع مل سکے۔ (نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

نابینا بچوں کے والدین کی خصوصی توجہ کیلئے چند معلومات

(از حافظ محمد اعظم خان صاحب نسیم ایچ اے۔ ممبر نیشنل کونسل پاکستان ایسوسی ایشن آف دی بلائنڈ و انچارج شعبہ نابینا ہیڈ صوبہ سرحد)

جیسا کہ احباب نے یہ پڑھ لیا ہوگا کہ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے دنوں فرمایا تھا کہ جماعت احمدیہ کے نابینا افراد کو اس قابل بنانا چاہیئے کہ وہ بامقصد زندگی گزار سکیں اور دوسروں پر بوجھ نہ بنیں۔ اس لیے احباب جماعت کا بالعموم اور ایسے خاندانوں کا جن کا کوئی فرد نابینا ہے بالخصوص فرض ہے کہ وہ اپنے نابینا بچوں کا وقت ضائع کیے بغیر ان کے لیے تعلیمی پروگرام مرتب کریں اور ہر دس بارہ سال کے بچے کو اس عمر تک پہنچنے سے پہلے حافظ قرآن بنائیں اس مقصد کے لیے ملک میں بھی سہولتیں موجود ہیں اور مرکز سلسلہ میں بھی قرآن کریم حفظ کروانے کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے۔

اس کے بعد نابینا بچوں کو دنیوی تعلیم دینے کا مرحلہ آتا ہے اس کے لیے اس وقت ملک بھر میں خصوصی تعلیمی ادارے موجود ہیں جن میں بریل سسٹم کے ذریعے بچوں کو لکھنا اور پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔ اس کے حروف کاغذ پر ابھرے ہوئے نقطوں کی شکل میں ہوتے ہیں جنہیں انگلی کے لمس سے محسوس کیا جاتا ہے۔ اس رسم الخط میں قرآن مجید کے علاوہ اردو عربی اور انگریزی زبانوں میں دینی اور دنیاوی علوم پر مشتمل کتب اور رسائل لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوتے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے نابینا اصحاب اپنے علم کی پیاس بجا سکتے ہیں۔

پنجاب ملک بھر میں مندرجہ ذیل ادارے نابینا بچوں کی تعلیم کے لیے مخصوص ہیں: ۱۔ گورنمنٹ ہائی سکول فار بلائنڈز اندرون شیرانوالہ۔ لاہور پہلی جماعت سے میٹرک تک۔

۲۔ سن رائز بلائنڈز سکول راوی روڈ لاہور۔ پہلی جماعت سے مڈل تک۔

۳۔ قندیل انسٹی چیوٹ۔ کوہاٹی بازار راولپنڈی پہلی سے مڈل تک۔

۴۔ گورنمنٹ ہائی سکول فار بلائنڈز۔ بہاولپور دسویں جماعت تک۔

سرحد ۱۔ گورنمنٹ انسٹی چیوٹ فار دی بلائنڈز جی ٹی روڈ پشاور دسویں جماعت تک مذکورہ بالا سکولوں میں ۱۶ اپریل سے داخلے شروع ہیں، عام طور پر یہ داخلے اکتوبر تک ہو سکتے ہیں۔

(ب) ڈیرہ اسماعیل خان میں سکول قائم ہو گیا ہے یکم ستمبر سے داخلے شروع ہو جائیں گے۔

سندھ ۱۔ اڈریو بلائنڈز سکول متصل جیکب لائنز کراچی۔

۲۔ گورنمنٹ انسٹی چیوٹ فار دی بلائنڈز خیرپور میرس۔

بلوچستان:۔ کوئٹہ میں ایک انسٹی چیوٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

نوٹ:۔ یہ امر واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام اداروں میں طلباء کی رہائش خوراک اور دیگر ضروریات حکومت کے ذمہ ہیں۔ آپ صرف اتنا کریں کہ اپنے بچے کو ان اداروں میں سے کسی ادارے تک پہنچا دیں۔ گیٹ میں داخل ہونے کے بعد حکومت وقت ان کی ہر رنگ میں کفیل ہوتی ہے۔

داخلہ کی عمر:۔ کم از کم آٹھ سال اور زیادہ سے زیادہ بیس سال ہو سکتی ہے۔

نابینا بچیوں کیلئے قندیل انسٹی چیوٹ فار بلائنڈز راولپنڈی اور گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار بلائنڈز پشاور میں نابینا بچیوں کے لیے بھی داخلے کا تسلی بخش انتظام ہے ان تمام اداروں میں تعلیم کے علاوہ مروجہ دستکاریوں کی تربیت بھی ساتھ ساتھ دی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں فارغ التحصیل ہونے پر ایک خاصی تعداد اعلیٰ تعلیم کے لیے کالجوں میں داخل ہو سکتی ہے اگر اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کے لیے حالات میسر نہ ہوں تو مذکورہ بالا اداروں میں ہی نیشنل پے سکیل ۲ یا ۳ میں انہیں ملازمت مل جاتی ہے۔ اسی طرح مختلف کارخانوں اور ملوں میں ایسے افراد کو ملازمت مل جاتی ہے مدر مملکت جناب جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے ایک خصوصی آرڈیننس کے ذریعہ یہ احکامات جاری کیے ہیں کہ تمام بڑے کارخانوں میں ایک فیصد ملازمتیں نابینا اور معذور افراد کے لیے مخصوص کی جائیں۔ اس طرح ہر نابینا تعلیم حاصل کر کے کسی سہارے کے بغیر خود اعتمادی ساتھ معاشرہ میں کامیاب زندگی گزار سکتا ہے۔

یہ امر بھی یاد رہے۔ کہ تاریخ عالم میں محسن اعظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پہلے فرد ہیں جنہوں نے نابیناؤں کو سوسائٹی میں مکمل احترام دلایا۔ حضورؐ نے حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا صحابی کو بصورت مبلغ اسلام مقرر فرمایا۔ نیز حضور نے حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو بالذات مرتبہ اپنی غیر حاضری میں مسجد نبوی میں امام الصلوٰۃ اور ایک دفعہ مدینہ کا امیر بھی مقرر فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مبارک اسوہ حسنہ کی پیروی میں جماعت احمدیہ میں نابیناؤں کو خصوصی اہمیت حاصل رہی ہے۔

حضرت حافظ معین الدین صاحب حافظ محمد ابراہیم صاحب اور حضرت حافظ روشن علی صاحب جو بڑے درجہ کے بزرگان میں شامل تھے ان کے علاوہ حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم اور اس وقت کے مربیان میں حافظ محمود احمد ناصر حافظ محمد ابراہیم صاحب کارآمد اور مفید خدمات انجام دے رہے ہیں اس لیے میری دردمندانہ گزارش ہے کہ اپنے

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مساجد کے آداب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت سے گذارش ہے کہ آداب مساجد کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ اس مضمون کو بار بار لوگوں کے سامنے لایا جائے اور اس پر عمل کروایا جائے۔

مرتبہ:۔ نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

۱۔ مسجد اسلامی عبادت گاہ ہے جو کہ نماز اور ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآن کریم اور دیگر دینی مشاغل کے لیے وقف ہے اس میں کوئی ایسا کام نہیں ہونا چاہیئے جو اس کے مذہبی تقدس کے کسی طرح خلاف ہو۔
(مشکوٰۃ باب تطہیر النجاسات صفحہ ۴۴)

۲۔ مساجد میں اِدھر اُدھر کی دنیاوی باتیں نہیں کرنی چاہیئے اور حتی الوسع نماز اور ذکرِ الٰہی اور دینی مذاکرہ میں وقت گزارنا چاہیئے۔ البتہ بوقت ضرورت قومی اور علمی مسائل پر گفتگو ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ نمازیوں کی نماز میں حارج نہ ہو۔ (مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۳)

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

یعنی مَیں اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں۔ خدا کے رسول پر رحمت اور درود نازل ہو۔ اے اللہ تو میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔ آمین۔
(ایضاً صفحہ ۶۰، ۶۱)

۴۔ حدیث شریف سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مسجد میں داخل ہو کر تَحِیَّۃُ الْمَسْجِدْ کے طور پر دو رکعت نماز پڑھنی موجب ثواب ہے۔ یہ نماز نفل کے طور پر ہے فرض نہیں۔ (ایضاً صفحہ ۶۰)

۵۔ نمازی کے آگے سے اس قدر قریب ہو کر گزرنا کہ اس کی نماز میں خلل واقع ہو سخت منع ہے۔ ضرورت ہو تو سجدہ کی جگہ سے کچھ فاصلہ چھوڑ کر گزرنا چاہیئے۔ (تجرید بخاری صفحہ ۱۳۶)

۶۔ مسجد میں شور کرنا یا اونچا بولنا یا کوئی ایسی حرکت کرنا جس سے نمازیوں کی نماز میں حرج واقع ہو بہت ناپسندیدہ ہے۔
(مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۳)

۷۔ مسجد کو حتی الوسع بہت صاف ستھرا رکھنا چاہیئے اور گاہے گاہے کوئی خوشبودار چیز جلا کر مسجد کی ہوا کو صاف کرتے رہنا چاہیئے۔ اور ہر قسم کی گندی اور بدبُو دار چیز سے مسجد کو پاک وصاف رکھنا چاہیئے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۶۱)

۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی تاکید فرمائی ہے کہ کوئی شخص ایسی چیز کھا کر جس سے بدبُو پیدا ہوتی ہو مسجد میں نہ آئے۔ آپؐ ہدایت فرمایا کرتے تھے کہ حتی الوسع پاک وصاف جسم اور پاک وصاف کپڑوں کے ساتھ اور ممکن ہو تو خوشبو لگا کر مسجد میں آنا چاہیئے۔ (ایضاً صفحہ ۶۱)

۹۔ مسجد کے اندر یا اُس کی سیڑھیوں میں یا راستوں میں تھوکنا یا ناک صاف کرنا جس سے گند پیدا ہو بہت ناپسندیدہ ہے۔
(تجرید بخاری صفحہ ۱۱۴)

۱۰۔ مسجد میں خرید وفروخت کرنا یا اس کی گفتگو کرنا منع ہے۔
(مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۲)

۱۱۔ کسی کھوئی چیز کی تلاش کا اعلان مسجد میں ناپسندیدہ ہے۔ البتہ اگر کوئی چیز مسجد میں گم ہوئی ہے تو اس کا اعلان مسجد میں ہو سکتا ہے۔ (ایضاً صفحہ ۶۰)

۱۲۔ جہاں تک مسئلہ کا تعلق ہے مسجد میں جوتیاں لائی جا سکتی ہیں بشرطیکہ وہ پاک وصاف ہوں لیکن موجودہ زمانہ کے لحاظ سے جبکہ مساجد میں فرشوں وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے۔ جوتیوں کا مسجد میں لانا عام حالات میں پسندیدہ نہیں سمجھا جا سکتا۔
(تجرید بخاری صفحہ ۱۱۱)

۱۳ جو لوگ مسجد میں پیچھے آئیں اُن کے لیے یہ پسندیدہ نہیں کہ لوگوں کے سروں اور کندھوں کے اوپر سے پھاندتے ہوئے آگے جانے کی کوشش کریں۔ (ایضاً صفحہ ۱۱۴)

۱۴۔ ایسے کم عمر بچوں کو مسجد میں نہیں لانا چاہیئے جن کی وجہ سے مسجد میں شور ہو یا وہ اپنے پیشاب پاخانے وغیرہ سے مسجد کو ناصاف کر دیں۔

۱۵۔ جمعہ کے خطبہ میں جو دراصل نماز کا ہی حصہ ہے مقتدیوں کو پوری خاموشی کے ساتھ خطبہ سننا چاہیئے اور کسی قسم کی گفتگو ہرگز نہیں کرنی چاہیئے۔ حتیٰ کہ اگر کسی کو چُپ کرانے کی ضرورت پیش آئے تو اشارے سے چپ کرانا چاہیئے۔
(مشکوٰۃ باب التنظیف والتکبیر صفحہ ۱۱۴ و ۱۱۵)

۱۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسجد سے نکلتے ہوئے یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

یعنی اے اللہ مَیں تجھ سے تیرے فضل اور رحم کا طلبگار ہوں۔
(مشکوٰۃ باب المساجد صفحہ ۶۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں ہر فرد جماعت کو شامل کیجیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے سلسلہ میں فرمایا۔

"تیسرے دفتر کو قائم ہوئے آج سترہ سال ہو چکے ہیں اور اس سترہ سال کے عرصے میں اس دفتر میں جتنے شامل ہونے چاہئیں تھے اس سے بہت کم تعداد میں شامل ہوئے ہیں یعنی مشکل سے صرف پانچ ہزار تک پہنچے ہیں حالانکہ دفتر اوّل کے وقت جماعت کی جو تعداد تھی اور بچے پیدا ہونے کی جو رفتار تھی۔ اُس کے لحاظ سے دس سال کے اندر پانچ ہزار کی تعداد کو حاصل کرنا کافی نہیں اور جبکہ خدا کے فضل سے جماعت کا عظیم الشان پھیلاؤ ہو چکا ہے اور روزانہ مجھے بچوں کے جس قدر نام رکھنے پڑتے ہیں وہی اتنے ہیں خدا کے فضل کے ساتھ کہ اب تک پانچ ہزار کیا۔ اگر دفتر سوم میں شامل ہونے والوں کی تعداد تیس چالیس ہزار بھی ہو جاتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ دفتر سوم کی طرف غفلت کی گئی ہے۔ ہو سکتا ہے اس میں منتظمین کا بھی کچھ قصور ہو اور ہو سکتا ہے ہمارا بحیثیت جماعت بھی قصور ہو کہ ہم نے آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت نہیں کی۔ تربیت کے لئے یہ ایک بہت ہی اہم نکتہ ہے کہ بچوں سے بہت بچپن ہی سے چندہ لینا شروع کرو۔ ان کو ہفتہ وار یا ماہانہ کچھ رقم دو اور پھر اُن سے کچھ خدا کے نام پر لو اور اُن کو بتاؤ کہ ہم یہ کس غرض کے لئے لے رہے ہیں۔"

ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ بچوں کو بھی تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنا ضروری ہے۔ غرضیکہ ہر فرد جماعت سے وعدہ لیجیئے اور ثواب دارین حاصل کیجیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

بے نظیر انقلاب

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اُس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"

(برکات الدعا صفحہ ۱۱)

مجلس انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کا پروگرام باقاعدہ چلائیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ۔ ربوہ)

معاونین خصوصی تحریکِ جدید

برادرم مکرم منصور احمد خان صاحب امیر و مبلغ انچارج جرمنی نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل مزید افراد نے تحریک جدید میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صفِ دوم میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

احمد کلیم صاحب ۳۲۰ مارک۔ رانا مبشر محمود صاحب ۳۰۰ مارک۔ شفیق احمد صاحب ۳۰۰ مارک مجیدہ خان صاحب ۳۰۰ مارک۔ چوہدری منیر حسین صاحب ۲۵۰ مارک۔ منظور احمد بھٹی صاحب ۲۵۰ مارک نصیر احمد باجوہ صاحب ۲۵۰ مارک۔ چوہدری ثناء اللہ صاحب ۲۲۰ مارک۔ خواجہ نصیر احمد صاحب ۲۰۰ مارک ملک شریف احمد صاحب ۲۰۰ مارک۔ طاہر محمود صاحب ۲۰۰ مارک۔ حبیب احمد عمر صاحب ۲۰۰ مارک بدر الدین صاحب ۲۰۰ مارک۔ بشارت احمد صاحب ۲۰۰ مارک۔ عزیز احمد صاحب ۲۰۰ مارک۔ افتخار احمد صاحب ۲۰۰ مارک۔ ثناء اللہ صاحب ۲۰۰ مارک۔ بشریٰ شاہدہ صاحبہ ۲۰۰ مارک۔ سلمیٰ منیر صاحبہ ۲۰۰ مارک۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

قراردادِ تعزیت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا غیر معمولی اجلاس حضرت مولوی محمد الدین صاحب کی رنجدہ وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

حضرت مولوی محمد الدین صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اصحاب میں سے تھے آپ اُن تیس خوش نصیب واقفینِ زندگی میں سے تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریک پر طالب علمی کے زمانہ میں اپنی زندگی خدمتِ سلسلہ کے لئے پیش کی اور دمِ واپسیں تک اپنے اس عہد کو نبھایا۔ آپ نے ساری زندگی سلسلہ کی بھرپور خدمت کی اور اس شکور خدا نے بموجب آیت قرآنی

اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ

آپ کو ایک صدی سے زائد اس معمورۂ ارضی میں فیض رساں زندگی عطا فرمائی۔ آپ نے اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ بحیثیت تعلیم الاسلام ہائی سکول عمر کا ایک بڑا حصہ بحیثیت استاد بسر کیا۔ جہاں جہاں تک احمدیت پھیلی اور پروان چڑھی آپ کے شاگرد وہاں پہنچے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر کی حیثیت میں آپ ایک اعلیٰ منتظم اچھے استاد اور طلباء کے ہمدرد اور خیر خواہ مشہور تھے بعدہٗ ریویو آف ریلیجنز انگریزی اور اردو کے ایڈیٹر کی حیثیت سے آپ کی زبان دانی کا شہرہ قائم ہوا۔ آپ کی علمی اور تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ نے نظارت تعلیم آپ کے سپرد فرمائی اور پھر خلافتِ ثالثہ کے عہد میں آپ صدر انجمن احمدیہ کے صدر کے عہدۂ جلیلہ پر متمکن ہوئے۔ تعلیمی اور تنظیمی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو زہد، سادہ زندگی، تواضع رضا بالقضا کے اعلیٰ اخلاق سے مزین فرمایا تھا۔ آپ کی زندگی آپ کے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کی مصداق تھی۔ "در جہاں و باز بیروں از جہاں بس ہمیں آمد نشانِ کاملاں"

زہد اور تواضع کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ظرافت اور مزاح سے حصہ وافر عطا فرمایا تھا۔ کہ آپ سے ملنے والا دیر تک اس سے حظ اٹھاتا اور لطف اندوز ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلسلہ کے جہاد کبیر میں بھی حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائی۔ امریکہ میں آپ نے داعی الی اللہ کے فرائض سرانجام دے کر سلسلہ کی تبلیغی تاریخ میں انمٹ نقوش چھوڑے اور جس آستانہ پر آپ نے جوانی میں دھونی رمائی تھی اس سے موت ہی آپ کو علیحدہ کر سکی۔ آپ کی زندگی کا یہ حسین پہلو خدام اور انصار کے لئے ثباتِ قدمی کی ایک مثال ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ

اَلْاِسْتِقَامَۃُ فَوْقَ الْکَرَامَۃِ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات پر آپ کو جن الفاظ میں خراجِ تحسین ادا فرمایا ہے وہ ہمیشہ تاریخ احمدیت میں محفوظ رہیں گے۔ حضور نے داعی الی اللہ کا لقب آپ کو دیتے ہوئے آپ کی صفات، پاک نفس، درویش صفت، مستجاب الدعوات کا خاص طور پر ذکر فرمایا

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ حضرت مولوی صاحب کے درجات کو بلند فرمائے اُن کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور آپ کی جدائی سے جو خلا پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے آنے والی نسل کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اعلیٰ صلاحیتوں اور تعلق باللہ سے اس کو پُر کر سکیں۔ آمین یا ربّ العالمین۔

(ہم ہیں۔ ممبران مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقریب شادی و رخصتانہ

۱۴۔ اپریل ۸۳ء کو میرے بیٹے عزیزم خالد محمود جاوید سلمہ اللہ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ برات دار الیمن گئی اور اسی دن واپس آ گئی۔

۱۵۔ اپریل ۸۳ء کو خاکسار نے عزیز کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں اہالیان محلہ کی ایک بڑی تعداد کے علاوہ سلسلہ کے بعض بزرگوں نے بھی شرکت فرمائی۔ عزیز کا نکاح ہمراہ عزیزہ بشریٰ صادقہ سلمہا اللہ بنت مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب محلہ دار الیمن ربوہ دلہن کے گھر پر بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامڑی صدر محلہ دار النصر غربی نے پڑھا

۱۵ اپریل ۸۳ء کو میری بیٹی عزیزہ امۃ الباسط سلمہا اللہ کی رخصتی عمل میں آئی برات ظفروال ضلع سیالکوٹ سے ۱۰½ بجے قبل دوپہر ربوہ پہنچی اور اسی دن چار بجے شام واپس چلی گئی۔ رخصتی کے موقع پر مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامڑی نے دعا کرائی عزیزہ کے نکاح ہمراہ عزیز چوہدری اسد اللہ باجوہ ابن مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ ظفروال ضلع سیالکوٹ کا اعلان مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر گذشتہ سال کیا تھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو متعلق خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عبد الغفور سیکرٹری مال دار النصر غربی۔ ربوہ)

ماہ بماہ چندہ ادا کرنے سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا نہیں کرنا پڑتا۔ ناظر بیت المال آمد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

● خاکسار وقف عارضی کے سلسلہ میں سپین روانہ ہو رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں میرا حافظ و ناصر ہو اور میرے اہل و عیال کا خود کفیل ہو۔

(الحاج محمد شفیع ہاشمی ملیر ایکسٹنشن کراچی)

● میرا بھتیجا طاہر احمد خاں سلمہ اللہ تعالیٰ کاروبار کے سلسلہ میں بیرون ملک جا رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو۔

(ناظر علی خاں صدر جماعت احمدیہ چک ۱۰۱ کیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد)

● میرے چھوٹے بھائی قاضی عبدالوحید ابن قاضی عبدالحمید صاحب مرحوم کئی روز سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں داخل رہے پھر ایک پرائیویٹ ہسپتال میں علاج کے لئے داخل ہوئے جہاں اب گو بیماری میں افاقہ ہے مگر ابھی کمزوری کافی ہے احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(قاضی عبدالرشید قاضی پرنٹنگ پریس نیلہ گنبد۔ لاہور)

● خاکسار اس وقت بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری ان پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

(شیخ منور احمد ہیڈ ڈرافسمین بہاول نگر)

● میرے لڑکے عزیزم مقصود احمد کا اپنڈکس کا اپریشن ہوا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا کرے اور اپریشن کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(مرزا عبدالرحیم ناصر ملتان روڈ۔ لاہور)

● میری اہلیہ پیٹ کے مختلف عوارض کی وجہ سے چار ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں کئی ڈاکٹروں سے علاج کرایا گیا ہے مگر ابھی کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کریں۔

(سید عبدالستار نارتھ ناظم آباد۔ کراچی)

● میرے والد کیپٹن محمد سعید صاحب سابق کارکن وقف جدید ربوہ بیمار ہیں کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب دعا کریں کہ خداوند کریم انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(اہلیہ شمشاد احمد صاحب سلہری ساکن مراڑہ ضلع سیالکوٹ)

● محترم چوہدری طالع محمد صاحب چک نمبر ۳۲۹ مروٹ تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاول نگر کافی دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں مکرم محمد صدیق صاحب زعیم مجلس انصاراللہ کا بیٹا عزیز بشارت احمد اور اس کی اہلیہ بھی بیمار ہیں مرحومہ مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(غلام محمد غازی معلم وقف جدید چک نمبر ۹۳ ضلع بہاول نگر)

زبردست انتباہ

چندوں کی ادائیگی میں کمزوری دکھانے والے دوستوں کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ ۱۰ ستمبر (سپین) میں فرمایا

"انسانی ہمدردی کا تقاضا یہ ہے کہ ان کو ساتھ شامل کیا جائے یعنی وہ سارے جو آج اس خطبے میں شامل ہیں وہ اپنے اپنے ماحول میں جا کر اس بات کے مبلغ بنیں کہ جو کمزور ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے ڈر رہے ہیں ان کو بتایا جائے کہ تم تو محروم ہو رہے ہو۔ نیکیوں سے بھی محروم ہو رہے ہو اور خدا کے فضلوں سے بھی محروم، اس دنیا سے بھی محروم ہو رہے ہو جس کے پیچھے تم پڑے ہوئے ہو تمہارے روپوں میں برکت نہیں رہے گی۔ تم اپنی اولادوں کی خوشیوں کو نہیں دیکھ سکو گے۔ ان سے محروم کئے جاؤ گے"

کل آمد پر تشریح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد چندہ جات سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ سعیدہ صادقہ بیوہ سید سعید احمد صاحب آف وار برٹن ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر کی امانت ذاتی ۵۱۴۲/۲۲۴/۵ میں ۲۱۳۱۰۴۶ روپے جمع ہیں یہ رقم میرے نام منتقل فرمائی جاوے۔ بچوں کو اعتراض نہیں اگر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم کے اندر اندر اطلاع دی جاوے۔

● مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ باجوہ مکان ۴۷/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند چوہدری غلام باری باجوہ صاحب وفات پا چکے ہیں وہ مکان ۲۴/۱ دارالبرکات ربوہ کے ۱/۲ حصہ کے مالک تھے۔ ان کے وارث مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ امۃ العزیز باجوہ بیوہ۔
۲۔ امۃ الشافی بیٹی ۳۔ عبدالقادر بیٹا۔
۴۔ امۃ الرافع بیٹی ۵۔ عرفان قادر بیٹا۔
۶۔ عمران قادر بیٹا۔ ۷۔ رضوان قادر بیٹا۔
۸۔ امۃ الہادی بیٹی۔

تمام ورثاء نے تحریری طور پر بیان کیا ہے کہ مندرجہ بالا مکان عرفان قادر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے کسی کو کوئی اعتراض نہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

مطالعہ کتب

خدام الاحمدیہ کے لئے ماہ مئی کے لئے کتاب "تقدیر الٰہی" مقرر کی گئی ہے یہ کتاب مرکز سے منگوائی جا سکتی ہے۔ اس کی قیمت -/۸ روپے فی نسخہ ہے تمام قائدین مجالس اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام سے اس کتاب کا مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بازیافتہ نقدی

رحمت بازار سے فیکٹری ایریا کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں کچھ رقم گری ہوئی ملی ہے۔ جس دوست کی ہو نشانی بتا کر لے لیں۔

(حبیب اللہ خاں پسر خانمیر خان صاحب مرحوم افغان ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

داخلہ - الیکٹریشن
شروع - ریفریجریشن اینڈ
ہے ایئر کنڈیشننگ
کلاسز ۱۴/۵/۸۳ سے شروع ہوں گی
۔ والدین اپنے بچوں کو میٹرک کے امتحان کے بعد بیکار نہ رکھیں۔
۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ادارہ کے طلباء کورس کے دوران ہی کام کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔
اس ضمن میں ایک خط .....
محمد اسحٰق صاحب ولد مختار احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ انہیں ادارہ ہذا سے تربیت حاصل کرنے کے بعد علی اصغر ٹیکسٹائل ملز کراچی ۳۱ میں ۹۰۰ روپے ماہوار پر سروس مل گئی ہے
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

وفات

● میری بیٹی غزالہ نرگس بعمر آٹھ سال مؤرخہ ۶/۵/۸۳ بروز جمعہ بوقت بارہ بجے دن سمندری میں انتقال کر گئی۔ میت اسی روز ربوہ لائی گئی جہاں بعد نماز عشاء تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر راجہ محمد یعقوب صاحب صدر دارالصدر شرقی نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو یہ صدمہ اپنی رحمت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(عبدالسمیع خاں سابق ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ حال چک نمبر ۲۱۸ تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد)

بواسیر وغیرہ کی ادویات
PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — جلدی، سخت مسے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
FISSURE CURE — چیر اور کٹاؤ
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — قبض
Flatulence Cure — گیس، ہوا، ریح
Vomiting Cure — قے۔ متلی
ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ بیسٹوں سے -/15 فی کیور۔ پائلز آئنٹمنٹ -/5 (لٹریچر فری)۔
خاص سٹاکسٹس
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک تیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکو چوک ہیو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور۔ سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: عظیمیہ دواخانہ جامع مسجد روڈ
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
اوکاڑہ: المستقیم میڈیکوز ہسپتال بازار
شیخوپورہ: الفیصل میڈیکل ہال سرگودھا روڈ
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606

مرچ سرخ، تخم برسیم، جوار اور دیگر زرعی اجناس
کی خرید و فروخت کا مرکز
آپ کا طارق کارپوریشن اپنا ادارہ
رجسٹرڈ
۲۲۸۔ غلہ منڈی ڈچکوٹ روڈ
فیصل آباد
فیصل آباد فون ۲۴۹۰۵ ربوہ فون ۴۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں چوتھی تربیتی کلاس برائے طالبات کا انعقاد ۔ ۲۸ جماعتوں سے ۱۶۱ طالبات کی شرکت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی طرف سے سلام و پیار اور دعاؤں کا قیمتی تحفہ

انگلستان سے محترمہ امۃ الرشید صاحبہ انچارج تربیتی کلاس اطلاع دیتی ہیں کہ برطانیہ میں مقیم احمدی بچیوں کی دینی و روحانی تربیت کے لئے گزشتہ تین سالوں سے ایسٹر کی چھٹیوں میں تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی خدا کے فضل سے یہ کلاس مورخہ ۴ اپریل سے ۸ اپریل تک محمود ہال میں منعقد ہوئی۔

اس کلاس میں شمولیت کرنے والی طالبات کی خوش قسمتی تھی کہ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا سلام و پیار اور دعائیں ملیں جو آپ نے کلاس شروع ہونے سے چند منٹ قبل محترم شیخ مبارک احمد صاحب کے ذریعہ بچیوں کو بھجوائیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس کلاس میں ۲۸ جماعتوں کی ۱۶۱ طالبات نے شرکت کی جن میں سے ۹۰ طالبات کے قیام کا انتظام مشن کے گیسٹ ہاؤس کے علاوہ قرب و جوار کے کچھ دوسرے گھروں میں کیا گیا۔ اس کلاس میں شمولیت کرنے والی جماعتوں کے نام درج ذیل ہیں :-

لنڈن ، بارکنگ ۔ والتھم سٹو ، ہنسلو ساؤتھ آل ، گرین فورڈ ۔ سلو ۔ کرائیڈن ، جلنگھم آکسفورڈ ، ہیزل وڈ فورڈ ، لیوٹن ۔ برمنگھم ، لیمنگٹن سپا ۔ ہیڈر سفیلڈ ۔ بریڈ فورڈ ۔ نارتھ ویلز ملٹن سٹین ۔ شیونج ، رامفورڈ ، گولڈ از گرین ، ہرے ، ہائی ویکمب ، لیسٹر ، کونٹری ، کیمبرج ہرنلے ۔

کلاس کے انتظام کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے اپنے فرائض احسن رنگ میں ادا کئے اللہ انہیں اس کی بہتر جزاء دے آمین)

اساتذہ :- اس کلاس کے لئے گیارہ اساتذہ کو مختلف مضامین پڑھانے کے لئے دیئے گئے۔ انہوں نے بہت محنت سے مضامین تیار کر کے بچیوں کو پڑھایا۔

محترم شیخ مبارک احمد صاحب ، مکرم مبارک احمد صاحب ساقی ، مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مکرم عبدالکریم صاحب شرما اور چوہدری محمد احمد صاحب کے علاوہ کچھ بہنوں نے بڑی محنت سے بچیوں کو پڑھایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ان کے علاوہ ایک لیکچر مکرم ظفر محمود صاحب نے دانتوں کی حفاظت پر اور ایک لیکچر لیڈی کانسٹیبل مسز پلومر نے "اپنی حفاظت آپ" پر بھی دیا۔

نصاب تعلیم :- کلاس کی ابتداء روزانہ درس القرآن سے ہوتی رہی جو محترم شیخ مبارک احمد صاحب دیتے رہے۔ آپ نے سورۃ نور میں بیان شدہ احکامات نہایت وضاحت کے ساتھ بچیوں کے ذہن نشین کروائے قرآن کریم کے علاوہ بچیوں کو قرآنی دعائیں و احادیث سکھائی گئیں۔

طالبات کو تاریخ اسلام ، اسلامی فقہ ، اسلامی اخلاق و آداب ، تاریخ احمدیت اور وفات مسیح جیسے اہم مضامین پر لیکچرز دیئے گئے۔

پڑھائی کے ساتھ ساتھ روزانہ محترمہ اسماعیل لون صاحبہ بچیوں کو ایک گھنٹہ تک مختلف گیمز بھی کرواتی رہیں۔ محترمہ طاہرہ روحی صاحبہ بچیوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھنا سکھاتی رہیں۔

سٹال :- بچیوں کے لئے کرسپ ، ڈرنک مشروبات اور سوئیٹس کی خرید کے لئے ایک سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ جس کی منتظم محترمہ راضیہ قمر صاحبہ تھیں۔ ان کی کوششوں کی بدولت اس سٹال سے ۱۳ پونڈ منافع ہوا جسے بچیوں کے سالانہ اجتماع پر انعامات کی خرید کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

جمعرات کو محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے بچیوں کے سوالات کے جواب دیئے۔ بروز جمعہ ۱۲ بجے دوپہر تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد محترمہ بیگم صاحبہ شیخ مبارک احمد صاحب نے بچیوں سے خطاب فرمایا

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دیار غیر میں رہنے والی ہماری بچیوں کو اسلام کی حقیقی تعلیم سے روشناس فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرسلہ وکالت تبشیر۔ ربوہ)

ضروری اعلان بابت کمیٹی نظر ثانی قواعد وصیت

کمیٹی برائے نظر ثانی قواعد وصیت کا اجلاس ۲ ، ۳ جون ۸۳ء کو بروز جمعرات دجمعہ کمیٹی روم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ کمیٹی کے درج ذیل ممبران ہیں۔ ممبران کرام سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر اجلاس میں شمولیت فرماویں۔

ان ممبران کے علاقہ جات سے تعلق رکھنے والے احباب سے گذارش ہے کہ وصیت کے بارہ میں اگر کوئی تجاویز پیش کرنا چاہتے ہوں تو اپنے اپنے علاقہ کے نمائندہ کو (جن کے پتہ جات درج ہیں) تجاویز معین الفاظ میں لکھ کر بھجوا دیں اور اس کی نقل نظارت بہشتی مقبرہ کو بھی ارسال فرماویں۔

اسماء ممبران کمیٹی بمعہ ان کے علاقہ جات حسب ذیل ہیں :-

۱۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب رحمٰن چوک ساہیوال ۔ صدر کمیٹی (ساہیوال ، ملتان ، بہاولپور ، بہاولنگر رحیم یار خاں ، ڈیرہ غازی خاں)

۲۔ مکرم چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ معرفت احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ ۔ ممبر کمیٹی (کراچی سندھ بلوچستان)۔

۳۔ مکرم چوہدری ادریس نصر اللہ خالد صاحب ۷ ۔ 122 ماڈل ٹاؤن لاہور ممبر کمیٹی (لاہور ، گوجرانوالہ ، سیالکوٹ اوکاڑہ ۔ قصور)

۴۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ ۱۸۱۸/۴۱ مترپورہ راولپنڈی ممبر کمیٹی (راولپنڈی ، گجرات ، اٹک ، جہلم)

۵۔ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب ایڈووکیٹ ۹/۲۱۳ گلبرگ فیصل آباد " (فیصل آباد ، سرگودھا جھنگ ، شیخوپورہ ، میانوالی اور باقی اضلاع پنجاب)

۶۔ مکرم عبدالسلام خاں صاحب شاہین ٹاؤن گلی نمبر ۴ ڈاک خانہ تہکال بالا پشاور ۔ ممبر کمیٹی ۔ (صوبہ سرحد)

۷۔ " صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ " (نمائندہ صدر انجمن احمدیہ)

۸۔ " مولانا عبدالمالک خان صاحب " " (" " ")

۹۔ " سلطان محمود انور صاحب " سیکرٹری کمیٹی (" " ")

۱۰۔ " مولانا نسیم سیفی صاحب " " (" تحریک جدید انجمن احمدیہ)

۱۱۔ " چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب " " (" " " " ")

۱۲۔ " مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب " " (نمائندہ وقف جدید " ")

۱۳۔ " صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب " " (نمائندہ مجلس انصار اللہ)

۱۴۔ " عطاء الرحمٰن صاحب محمود " " (" " خدام الاحمدیہ)

۱۵۔ " میر مسعود احمد صاحب " " (" " لجنہ اماء اللہ)

(سیکرٹری کمیٹی برائے نظر ثانی قواعد وصیت)

ضروری اعلان برائے ملاقات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا طریق یہ ہے کہ پہلے براہ راست یا پرائیویٹ سیکرٹری کو لکھ کر وقت مقرر کروانا چاہیئے۔ یہی مروجہ طریق چلا آرہا ہے سوائے اس کے کہ استثنائی طور پر کسی کو فوری کام کے سلسلہ میں ملنا پڑے۔ اس طریق کی پابندی کرنی چاہیئے ، لیکن کچھ عرصہ سے یہ نامناسب رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ بغیر اطلاع کے احباب آجاتے ہیں اور پھر اصرار یہ ہوتا ہے کہ ہم نے واپس جانا ہے اس لیے ابھی یا آج ہی ملاقات ضرور کروائی جائے۔ حالانکہ استثنائی صورتوں کے سوا اس طریق پر عمل ممکن ہی نہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مقررہ طریق کو ملحوظ رکھیں اور ملاقات کے لیے پیشگی اجازت حاصل کر کے تشریف لائیں۔

(حمید احمد کلیم پرائیویٹ سیکرٹری)

ملیشیا کے قائمقام سفیر سے ملاقات

ہالینڈ کے امیر و انچارج مشنری مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل اطلاع دیتے ہیں کہ ہالینڈ میں ملیشیا کے چارج ڈی افیئر کی خدمت میں جو ان دنوں ملیشیا کے قائمقام سفیر تھے ، سفارتخانہ میں وفد کی صورت میں قرآن مجید اور انگریزی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔ وفد ھبۃ النور فرحاخن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہالینڈ مکرم عمر ہاؤبر تخنن اور مکرم طاہر حسن بخش اور محترم امیر صاحب پر مشتمل تھا۔

(مرسلہ وکالت تبشیر۔ ربوہ)

بقیہ :- نابینا بچے

بچوں یا اپنے ماحول میں رہنے والے نابینا بچوں کے روشن مستقبل کے لیے موجودہ سہولتوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اگر آپ کو اس سلسلہ میں کوئی دقت پیش آئے یا کسی امر میں راہنمائی کی ضرورت ہو تو خاکسار سے پوسٹ بکس نمبر ۱۷۰ پشاور سے رابطہ قائم فرمائیں۔